web: www.dailypearlview.com

ABC CERTIFIED

# Daily PEARL VIEW

Member AKNS

Rawalakot

# روزنامہ پرل ویو

ایڈیٹر انچیف: شفقت ضیاء

راولاکوٹ

اسلام آباد

| | | | |
|---|---|---|---|
| جلد:10 | منگل 30 اپریل 2024، 21 شوال 1445، 18 بیساکھ 2081 ب | صفحات 04 قیمت 20 روپے | شمارہ:067 |

Email: dailypearlview@gmail.com

# جامعہ پونچھ کلچر سیمینار سیریز اختتام پذیر، جرمن پروفیسر کو خراج تحسین

## پونچھ یونیورسٹی کے طلبہ باصلاحیت، پاکستان میں قوانین کی بالادستی کو کلچر کا حصہ بنانا ہوگا، پیٹر جوزف کا میزبانی پر اظہار تشکر

## جامعات کی شناخت ایسی تقریبات سے ہونی چاہیے، رجسٹرار ڈاکٹر عبدالرؤف، ڈپٹی ڈی ای او اشتیاق جبالی اور دیگر کا خطاب

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) جامعہ پونچھ راولاکوٹ میں کراس کلچرل سیمینار سیریز اختتام پزیر ہوگئی۔ اختتامی تقریب میں جامعہ پونچھ کے رجسٹرار پروفیسر ڈاکٹر عبدالرؤف، فیکلٹی ممبران، ضلعی انتظامیہ کے افسران اور طلبہ وطالبات نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ شرکاء نے جرمن پروفیسر "پیٹر جوزف موک" کو خراج تحسین پیش کیا۔ رجسٹرار ڈاکٹر عبدالرؤف خان نے اظہار تشکر کرتے ہوئے کہا کہ پروفیسر پیٹر جوزف کے دنیا میں ہونے والی ثقافتی (بقیہ 6 4 صفحہ 3 0 پر)

کلچرل سیمینار سیریز کے اختتام پر تقریب سے جرمن پروفیسر پیٹر جوزف، رجسٹرار ڈاکٹر عبدالرؤف، ڈپٹی ایجوکیشن آفیسر اشتیاق جبالی، ڈاکٹر گل راعنا اعجاز، ڈاکٹر فراز خطاب کر رہے ہیں۔

# سیاسی قیادت ملک سے لاقانونیت کے کلچر کو ختم کرنے میں اہم کردار ادا کر سکتی ہے

**جرمن پروفیسر**

## جنگی تباہ کاریوں سے جرمن شہری مایوس نہیں ہوئے، دوسرے ممالک سے آکر اپنے ملک کی تعمیر میں حصہ لیا، پیٹر جوزف

## تباہ حال جرمنی کو علم نے سہارا دیا، جر، بیسک سائنسز کے طلبہ سے خطاب، رجسٹرار ڈاکٹر عبدالرؤف کا خیر مقدم

راولاکوٹ (پرل نیوز) جامعہ پونچھ راولاکوٹ میں "سیریز آف لیکچرز" کے سلسلہ میں جرمن پروفیسر "پیٹر جوزف" نے گزشتہ روز فیکلٹی آف بیسک اینڈ اپلائیڈ سائنسز کے طلباء وطالبات سے خطاب کیا۔ اس موقع پر رجسٹرار جامعہ پونچھ و ڈین فیکلٹی آف بیسک اینڈ اپلائیڈ سائنسز پروفیسر ڈاکٹر عبدالرؤف خان نے پروفیسر پیٹر جوزف کا خیر مقدم کیا۔ خطبہ استقبالیہ میں ڈاکٹر عبدالرؤف نے کہا کہ ایک تاریخی اور ترقی یافتہ ملک کے اعلیٰ تعلیمی شعبے سے منسلک شخصیت کی جامعہ پونچھ

(بقیہ 19 صفحہ 03)

راولاکوٹ: جامعہ پونچھ میں جرمن پروفیسر پیٹر جوزف، رجسٹرار ڈاکٹر عبدالرؤف، ڈاکٹر فراز بیسک اینڈ اپلائیڈ سائنسز کے طلبہ سے خطاب کر رہے ہیں

تبدیلیوں، قوموں پر ان کے اثرات سمیت دنیا میں کراس کلچرل ڈائیلاگ کی اہمیت سمیت کلچر کے مختلف گوشوں کی اہمیت کو بہت واضح کر دیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ وائس چانسلر کی جانب سے طلبہ کیلئے ایسے مواقعوں کی فراہمی کا مقصد یہ ہے کہ ان کو دنیا کے کلچر سے روشناس کرانا اور یہ آگاہی فراہم کرنا کہ دنیا کے رجحانات کیا ہیں۔ طلبہ اور فیکلٹی ممبران نے اس موقع سے بھرپور فائدہ اٹھایا ہے۔ پیٹر جوزف نے کہا کہ جامعہ پونچھ کے طلبہ انتہائی ذہین اور باصلاحیت ہیں۔ یہاں کے طلبہ دنیا کے کسی بھی حصے میں اپنی قابلیت کو منوا سکتے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ دنیا میں ثقافتی تبدیلیوں کے اثرات یہاں پر بھی واضح ہیں۔ انھوں نے جامعہ پونچھ میں پر خلوص میزبانی پر وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر ذکریا ذاکر، فیکلٹی ممبران اور طلبہ کا شکریہ ادا کیا۔ وریں اثنا ڈپٹی ایجوکیشن آفیسر پونچھ محمد اشتیاق جبانی نے اپنے خطاب میں کہا کہ جامعات کی الگ شناخت ایسی ہی تقریبات سے ہے۔ ورنہ تدریسی عمل سکول اور کالج لیول پر بھی ہوتا ہے۔ انھوں نے کہا کہ جامعہ پونچھ میں ایسی تقریبات کا سن کر حوصلہ افزائی ہوتی ہے۔ جامعات میں تواتر کے ساتھ ایسے پروگراموں کا انعقاد وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انھوں نے کہا کہ یقیناً پیٹر جوزف کے لیکچرز سٹوڈنٹس اور فیکلٹی ممبران کیلئے انتہائی سودمند رہے ہونگے۔ تقریب سے اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر فراز، ڈاکٹر گل رعنا اعجاز اور دیگر نے بھی خطاب کیا۔

میں موجود کی طلبہ کیلئے بیرون دنیا میں تعلیمی نظام سے آگاہی
کا بہترین موقع ہے انہوں نے طلبہ کو یہ موقع فراہم کرنے
پر وائس چانسلر ڈاکٹر ذکریا ذاکر (یونیورسٹی آف پشاور)
کا بھی شکریہ ادا کیا اور طلبہ پر زور دیا کہ وہ اس موقع سے
فائدہ اٹھائیں۔ ڈائریکٹر سٹوڈنٹس افیئرز ڈاکٹر فواد نے
انتظامات کے فرائض سرانجام دیئے۔ دوریں اثناء یوچن جوزف
نے یونیورسٹی سے اپنے خطاب میں طلبہ و طالبات کو جرمن
تعلیمی نظام، جرمن کلچر، جرمنی میں سکالرشپ کے حصول کا
طریقہ کار، طلبہ کیلئے ملازمتوں کے امکانات، فیسوں کا
تناسب، زبان سے متعلق رکاوٹوں سمیت مختلف امور پر
اظہار خیال کیا اور طلبہ و طالبات کے سوالوں کے جوابات
دیئے۔ ایک سوال کے جواب انہوں نے کہا جنگ عظیم اور
دوسری جنگوں کے باعث جرمنی کا انفراسٹرکچر تباہ ہوا
ہجرت ہوئی لیکن اس کے باوجود لوگوں کے دماغ میں علم ہی تھا
جس نے جرمنی کو دوبارہ مضبوط کرنے کیلئے سہارا دیا۔